نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] جلد [illegible] — لودیانہ یکم مئی [illegible]ء — قیمت فی پرچہ [illegible]

اشتہار

خوشنویس کی ضرورت

[illegible] لودیانہ مشن پریس لودیانہ میں ایک عمدہ خوشنویس کی جو اردو اور فارسی میں کتابت کر سکتا ہو ضرورت ہے [illegible] اس اشتہار [illegible] خوشنویس کی نوکری [illegible] ہو

درخواستیں صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ کے پاس معہ نمونہ خط کے بھیجیں [illegible]

نور افشاں

زوال اسلام

[illegible]

اخبار سلطان روم اور انکے ذمی اختیار حکام کی کارروائی سے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں گے ✦

اور یونان کی سلطنت میں جو کچھ مسلمان رعایا نے فساد مچائے ہیں وہ بھی پچھلے سال گذشتہ میں درج اخبار کر دئے ہیں۔ اس معاملہ میں ہم ایڈیٹر اخبار علیگڈھ گزٹ سے اتفاق رکھتے ہیں ✦

اب ہم ناظرین اخبار کو صرف یہ دکھلاتے ہیں کہ مسلمان بادشاہت کرنا کیوں نہیں جانتے اور رعیت ہو کر آرام کیوں بسر نہیں کرتے ✦

سب کو معلوم ہے کہ انسان جیسی تعلیم پائیگا ویسے ہی کام کریگا۔ چنانچہ قرآن انسان کو حلیمی کی تعلیم نہیں دیتا ہے بلکہ قرآن کی تعلیم مغروری و خود پسندی و شہوت پرستی پر مبنی ہے پس مسلمانوں کا اس میں کچھ قصور نہیں ہے۔ مسلمان بھی انسان اور عیسائی بھی انسان ہیں اور اہل ہنود وغیرہ وغیرہ سب انسان ہیں۔ مگر عیسائی بباعث تعلیم و تربیت ہر ایک کے دل علیحدہ علیحدہ ہیں۔ چنانچہ جو عیسائی تعلیم دیتی ہیں۔ انجیل میں لکھا ہے کہ۔ میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہووے۔ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا۔ تو ان کے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ ان کی عبادت کر کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں۔ اور باپ دادوں کی بدکاریوں کی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں پر انہیں ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بیفائدہ مت لے کیونکہ جو اسکا نام بیفائدہ لیتا ہے خداوند اسے بیگناہ نہ ٹھہرائیگا۔ تو سبت کے دن کو پاک رکھنے کے لئے یاد کر چھ دن تک تو محنت کر کے اپنے سارے کام کاج کر لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اس میں کچھ کام نہ کر۔ نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور دریا اور سب کچھ جو ان میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا اسلئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا۔ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ تیری عمر اس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہووے۔ تو خون مت کر۔ تو زنا مت کر۔ تو چوری مت کر۔ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے۔ اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اسکے غلام اور اسکی لونڈی اور اسکے بیل اور اسکے گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر ✦

اس تعلیم کو اگرچہ سارے اہل اسلام جمع ہو کر قرآن میں ڈھونڈینگے تو نہیں پائینگے بلکہ پائے ایسے ہیں۔ بھیجنگے کہ جہاد کرو۔ کافروں کے ملک سے نکل جاؤ۔ کافروں کی جورو چھین لو۔ انکا مال لوٹ لو۔ اور انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کے ساتھ رحم کرنا بے ایمان کا کام ہے۔ اسلام کو تلوار کے زور سے بڑھاؤ۔ اگر ضرورت ہو تو جھوٹی گواہی دیدو۔ اگر تیرا پڑوسی کافر ہو تو اسکی جورو اور مال تجھکو حلال ہے۔ غنیمت میں جو مال ہاتھ لگے وہ سب حلال ہے چین سے کھاؤ۔ اگر تم کافروں پر غلبہ پاؤگے تو جنت میں حوریں جو گلگلی آنکھیں سفید اور سینہ صاف۔ اور خوبصورتی میں سب سے اعلیٰ ✦

ہیں جب یہ کیفیت ہے تو خدا کب پسند کریگا اپنے دشمنوں کو ترقی دے بلکہ دشمن خدا کا یعنیہ تنزل ہوگا اور تباہ ہو جائیں حتی کہ ایک روز وہ جاتا رہیگا ✦

ہمارے ناظرین اخبار کو واضح ہو کہ جس وقت انجیل ان قوموں میں جو بابت قرآن مانتی ہیں پھیل جائیگی اور قبول بھی کی جائیگی تو اسوقت اہل ملک اونکے ایام عمدہ طور سے ہونے لگینگے۔ اور اگر کوئی یہ کہے کہ اسکا کیا ثبوت ہے تو جواب یہ ہے کہ ان قوموں کا حال دیکھنا چاہئے جنہوں نے انجیل کو قبول کیا ہے ✦

برہما میں جنگ کی تیاری

—— ایک تار خبر سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ برہما کا ارادہ پختہ ہو گیا ہے کہ انگریزوں کے ساتھ جنگ کیا جاوے چنانچہ اسی واسطے بہت سی کشتیاں تیار کیجاتی ہیں اور انکی کشتیوں نے انگریزی جہازوں کی طرف پیش قدمی کی ہے اور ایسے مقاموں کی کشتیاں بھیجی جائینگی جہاں سے انگریزی جہاز آمد و رفت کرتے ہیں اور جہاں جہاں پانی کم گہرا ہے وہاں کشتیاں قائم کیجائیں اور پتھر وغیرہ جمع کئے جائیں جن سے بند کا کام لیا جاوے اور جس وقت انگریزی فوج ندی میں جہاز چلاوے تو وہ دریا میں پتھر ڈال دیں تاکہ جہاز نہ چل سکیں ✦

اور اسیطرح سنا جاتا ہے کہ رنگون کے بندرگاہ سے ندی تک کشتیاں تیار کی ہیں تاکہ انگریزی جہازوں کو صدمہ پہنچایا جاوے مگر بغیر اسکے کہ خود شاہ برہما اپنی حیثیت کے موافق بہت کچھ سامان جنگ تیار کرے اور شاید اسیطرح فوج کو بھی آراستہ کرتا ہوگا مگر ہم یہ کہتے ہیں کہ جب انگریز جنگ کو جاوینگے تو وہ کچھ نہیں کر سکینگے جب انگریزی گولے چلینگے تو ان کشتیوں اور بندوں کے دھوئیں اڑ جائینگے ✦

افغانستان

—— اس ہفتہ میں ہم معاملات افغانستان کی بابت کچھ نہیں کہتے کیونکہ وہاں کی خبریں گرگٹ کی طرح رنگ بدل رہی ہیں۔ ہمارے ناظرین اخبار اپنے قیاس کے موافق ہمیشہ اخبارات مذکورہ سے خود نتیجہ نکال لیں کہ وہاں کیا ہوا اور کیا ہونے والا ہے ✦

اس عجیب پیشین گوئی کے بابمیں جو محمدی سلطنت کی ترقی اور وسعت کی وجہ ظاہر کرنیکے لئے دانیال نبی پر نازل ہوئی تھی۔ اور اس شرح میں کہ اللہ تعالے نے اسلام کا غلبہ صرف مسیح کی ظاہری کلیسیا کے بدچلنی اور ریاکار لوگوں کی سزا میں سخت بلا کے طور سے آنے دیا

اس مضمون کے پہلے باب میں بتلایا گیا کہ محمد نے آپ توریت کے الہامی ہونے کو قبول کرنیکے بعد بڑی گستاخی سے اسکی ساری تعلیموں اور پیشین گوئیوں کا انکار کرکے اپنے تئیں سب الہام آوری ٹھہرایا ہے بلکہ دنیا کے آخر تک انسان کے دل کو قرآن کی نادرستی کی بابت پوری اور کچی دلیل دی ہے۔ دوسرے باب میں دکھلایا گیا کہ محمد نے انجیل کے لکھنے والوں کی معتبری کا اقرار کرکے صد انہیں بلکہ سوا اپنے تئیں مسیح کی نجات کا گواہ بنایا ہے یعنے وہ نجات جو قربانی اور خون بہانیکی راہ سے ہو۔ تیسرے باب میں محمدیوں کی بچپن کی اور بیدلیل روایت کہ گویا توریت و انجیل بدل گئی ہیں جس سے وے لوگ اُن کتابوں کی حقارت و غفلت کرکے اپنی حرکت کو روا رکھتے ہیں بے سند ٹھہرکر رد ہوگئی ہے۔ چوتھے باب میں اللہ تعالیٰ کی وہ نے تبدیل عدالت ثابت ہوکر مضبوط کی گئی ہے جسکے سبب انسان کی نجات کے لئے مسیح کو گناہ کا عوض کفارہ پہنچانا ضرور تھا۔ پانچویں باب میں اُن پیشین گوئیوں کا بیان مفصل ہوکر ناظرین کے روبرو پیش کیا گیا ہے جو دنیا کے شروع سے مسیح کی الوہیت و مجسم ہونے اور اسکی موت اور کفارہ اور آسمان پر جانے کی بابت نازل ہوئی تھیں۔ اور چھٹے باب میں نجات کے منصوبے جو بطور انسان کی ہدایت کے لئے توریت و انجیل میں ظاہر کئے گئے ہیں مختصر و صاف لکھے گئے ہیں بلکہ قرآن کی نہایت مخالفت جو اُن سے ہوتی ہے ساتھ ہی بہ صاف صاف ظاہر ہوکر خاص کی گئی ہے۔ اب ہمارے محمدی ناظرین کے فائدہ کے لئے ایک اور کام باقی رہا ہے کہ ہم اُس بات کو بتلا دیں کہ خدا تعالے نے اسلام کی سلطنت کو بلکہ شروع میں اسکے عجب غلبہ کو روئے زمین پر کس سبب ہونے دیا۔ خدا ہماری گواہی کے اس خاص حصہ پر اپنی بڑی برکت فرما دے تاکہ ہر ایک حق جو کے لئے فائدہ بخش ہو +

ہمارے محمدی بھائیوں نے اپنے باپ دادوں کی عادت کے موافق کچھ بھی دریافت و آزمائش بغیر کرکے اسلام کو محض خدا کی نعمت بلکہ سارے جہان کے تمام مذہبوں میں سے اسکو سچا مذہب مان کر غرور کی راہ سے اپنے تئیں بزرگ خیال کر رکھا ہے۔ اور ایسے مذہب سے جسکی تعلیمات تحقیق ہونے پر صرف مختلف باتوں کا مجموعہ ثابت ہوتی ہیں قریب کے کہ کر صرف یہاں سے نہیں بلکہ قلم سے بھی اسے بجنس لوگوں سے افضل ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ غرضکہ خدا تعالے کے بر حق کلام سے ناواقف ہوکر اب تک یہہ گمان کرتے ہیں کہ گویا اسلام جیسی ہماری نعمت ہر جگہ متعارف آسمان کے نیچے کی کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ اس حالت میں انکو اس بات سے واقف ہونا افسوس کا مقام ہو گا کہ وہ مذہب جسے انہوں نے ایسا عزیز کر رکھا ہے اسکا عروج کیا ہو اور روئے زمین پر جتنی بلائیں نازل ہوئی ہیں انمیں سے سخت ترین بلا بھی ہے۔ پھر کیف یہہ بھی ہے کہ اس مذہب کے دنیا میں ظاہر ہونے سے ۱۰۰۰ برس پہلے یہی بات نہایت صاف دکھائی گئی تھی۔ اور دیکھو اسکی بابت جو پیشین گوئی موجود ہے سو دانیال نبی کے وسیلہ پہنچی اور دانیال وہی نبی ہے جسنے مسیح کے صلیب پر کھینچے جانیکا وقت ٹھیک ٹھیک ظاہر کیا تھا۔ پس اگرچہ یہہ پیشین گوئی اسلام کے گرو جنگ ٹوٹنے والی برہ بھی مگر وہ اگلی پیشین گوئیوں کے ساتھ محمدیوں کو دکھائی بخشے تو اُن کے لئے قرآن سی دس ہزار ہلاک کرنیوالی کتابوں سے بھی میں زیادہ فائدہ مند ہوگی +

ہمارے محمدی ناظرین کو اس عجیب پیشین گوئی کیطرف متوجہ ہونے کے آگے چاہئے کہ وے اسبات سے آگاہ ہوں کہ خدا کا کلام صاف صاف بتلاتا ہے کہ خداوند تعالے صرف آسمانی سلطنت ہی نہیں کرتا بلکہ دنیا کی بادشاہیوں پر بھی حکومت رکھکر ہر ایک کی حد دل اور قدرت اور قیام کو مقرر کرتا ہے۔ حق ہے کہ کبھی یہہ نگہبانی دنیا کے کاروباروں کے وسیلہ عمل میں آتی ہے یہانتک کہ آدمی کی آنکھوں کو دکھائی دیتا ہے کہ گویا اللہ تعالے دنیا کے انتظام سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا۔ لیکن حقیقت میں اُسکی پروردگاری کے انتظام اور غیبی قدرت کے زور سے وہ کاروبار اسقدر زیر رہتے یا ادا ہوتے کہ اُسکا ارادہ پورا ہوتا۔ بلکہ مقررہ وقت میں انجام پذیر انکے سو خدا اپنے سارے ارادوں کو پیشین بینی کی راہ سے معلوم کرکے بلکہ اُن کو عمل میں لانیکے لئے پوری قدرت رکھکر کوئی حادثہ [illegible] ٹھیک ٹھیک اپنے مقرر کئے ہوئے وقت پر [illegible]

+ چنانچہ قرآن میں ایک جگہہ [illegible] کا حکم کرتا اور دوسری جگہہ [illegible] کی اجازت دیتا ہے۔ اور ایک جگہہ نیکی کرنیکا حکم اور بعد ازاں بدی کرنا اور جبر و دوسری جگہہ بدلا لینے اور ظلم کرنیکا حکم کرتا ہے وغیرہ +

منقولات

بقیہ سکندر کی موت

جبکہ وہ تماشے جو حیف ستین کے مقبرے کے سبب ہوئے تمام ہو چکے تو سکندر کا دل نہایت ملول ہونے لگا اور اگرچہ یہہ ملال زیادہ عیش و عشرت کرنے سے پیدا ہوا تو بھی سکندر نے خیال کیا کہ یہہ اداسی صرف زیادہ عیش رانی سے زایل ہو گی چنانچہ بے ضبط اپنی دلی خواہش پوری کرنے لگا لیکن اس بری حالت میں بھی گاہ گاہ وہ اپنی اگلی چستی و چالاکی ظاہر کرتا تھا اور شہر بابل کے بڑھانے اور جلا دینے کے لیے بڑے بڑے ارادے اور تدبیریں کرتا تھا۔ اسطرح اسکا عجب حال ہو گیا گویا کہ دو فرشتے ایک نیک اور ایک بد اسکے دل میں لڑ رہے تھے اور وہ کبھی اسکو اور کبھی اسکو اختیار کرتا تھا۔ لیکن افسوس کی بات یہہ ہے کہ وہ روز بروز زیادہ بد پرہیزی اور عیاشی کا غلام ہوتا گیا اور ان کے مقابلہ کرنے میں وہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا تھا۔ آخر یہہ افسوس کی حالت جلد تمام ہوئی چنانچہ ایسا ہوا کہ ایک روز اپنے مصاحبوں کے ساتھ ایک بڑی ضیافت میں خورد و نوش اور ناچ رنگ دیکھنے میں مشغول ہوا جب صبح ہوئی تو حسب دستور مہمان رخصت ہونے لگے تب کسی نے کہا کہ یارو ابھی تیار ہو کر مت جاؤ ابھی دوسری ضیافت شروع ہو گی۔ سکندر نے کہ گو نیم مست تھا اس بات کو بہت خوشی سے قبول کیا چنانچہ نئی ضیافت کی تدبیر بھی بہت جلد کی گئی اور اس میں سب مہمان دسترخوان پر بیٹھے۔ سکندر نے یہہ ذکر کر کے کہ ابھی مجھ میں شراب پینے کی قوت بہت ہے سوا ایک ایک مہمان کے سامنے الگ الگ ایک پیالہ پینے لگا اس میں ایک پیالہ نامی پیالہ ہرکلیز مشہور تھا اسکو منگوا کے سکندر نے شراب سے لبریز کیا اور ایک مقدونی کے نام پی گیا۔ اسپر سارے مہمان واہ واہ اور اسکی مدح سرائی کرنے لگے۔ تب سکندر اسکو پھر بھر کے کسی دوسرے کے نام پی گیا۔ تب تو سکندر کا کام تمام ہوا۔ اسکا ہوش و حواس اور زور جاتا رہا اور زمین پر گر پڑا۔ نوکروں نے اٹھاکے اسکو محل کے اندر پہونچایا۔ بخار اسکو زور سے چڑھا تو اسکی صحت کے لیے سیکڑوں تدبیریں کیں۔ جب سکندر کچھ ہوش میں آیا تو اپنی قوت کو سنبھال لینے لگا اور اپنے دل میں کہتا تھا کہ یہہ کچھ بات نہیں تب پھر جلد چنگا ہو جاؤنگا۔ چنانچہ وہ اپنے سپاہیوں اور جہازوں کی بابت حکم دینے لگا گویا کہ حکومت کا خیال موت کے دروازے سے پھر کھینچ لائیگا۔ وہ کہتا تھا کہ یہہ نہیں ہو سکتا کہ میرا زور زایل ہو جائے میں نہ مرونگا لیکن یہہ بات بہت جلد ظاہر ہوئی کہ اسکے زور کو ایسا صدمہ پہونچا تھا کہ کسی طرح سے جیت نہ سکتا تھا اسکی بیماری بڑھتی جاتی تھی اور بعد کچھ عرصہ کے وہ بھی سمجھ گیا کہ میرا وقت آ پہونچا تب اسنے اپنی انگلی سے مہر کی انگوٹھی اتاری اور اپنے ایک دوست کو جو اسکے پاس کھڑا تھا دیکے کہا کہ جب میری جان نکل جائے تو ملک مصر کے جوپیٹر امن کی مندر میں لیجاکے دفن کرنا۔ یہہ خبر سنکے سکندر کے سردار فوراً اسکے پلنگ پاس حاضر ہوئے اور جب انہوں نے سمجھا کہ اب وہ ہمکو چھوڑنے پر ہے تو اگلی محبت پھر تازہ ہوئی اور ہر ایک اسکے ہاتھوں کو چومنے لگا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ آپ کسکو اپنا جانشین مقرر کرتے ہیں۔ اسنے جواب دیا کہ جو سب میں زیادہ لیاقت رکھتا ہو +

اسمیں شک نہیں کہ اسنے ایسا جواب اسی سبب سے دیا کہ وہ ایسا کمزور ہو گیا تھا کہ امور سلطنت میں گفتگو نہ کر سکتا تھا۔ وہ خوب جانتا تھا کہ جب میں مر جاؤنگا تو میرا اختیار اسپر کچھ نہ رہیگا بلکہ یہہ سمجھتا کہ میرے بعد یہاں عجیب عجیب طرح کا حال ہو جائیگا جب وہ جاں بحق ہوا تو تمام شہر بابل رونے اور ماتم کی آواز سے بھر گیا کیونکہ سکندر سے الفت رکھتی اور بھی اسکی دانائی اور قوت کے قائل تھے۔ لیکن اس غم کے بیچ ہی میں اسکے جانشین مقرر کرنے میں بڑی تکرار ہوئی سکندر اسمیں بڑی غلطی کرتا تھا کہ جن جن ملکوں میں فتحیاب ہوا تھا ان میں اسنے ایسا بندوبست و انتظام نہیں قایم کیا تھا کہ جس سے اسکے پیچھے صلح و آرام رہا ہے۔ وہ صرف اپنا جاہ و جلال بڑھانا چاہتا تھا کچھ ان قوموں کی بہتری کی فکر نہ کرتا تھا اور ظاہر ہے کہ جس حکومت کی بنیاد صرف قوت پر ہو اسکو قیام و پائیداری نہیں ہوتی سکندر نے تمام عمر صرف اسبات کی پیروی کی کہ لوگ میری عزت کریں اور مجکو بہت کچھ سمجھیں وہ خوب جانتا تھا کہ میرے بعد ان سب ملکوں میں بڑے بڑے فساد اور فتور برپا ہونگے لیکن سمجھتا تھا کہ میری زندگی بھر اگر میری حکومت مانی جائے تو کافی ہے اور آئندہ کی کچھ پروا نہ چاہیئے +

چنانچہ اسکی موت کا ایسا انجام ہوا کہ کچھ تعجب کی بات نہ تھی اور ان سب اطراف میں جہانتک اسکی حکومت ہوئی تھی سالہا سال جھگڑا اور فساد برپا رہا جب اسکے سرداروں اور حاکموں کو اسکی موت کی خبر پہونچی تو ہر ایک نے اپنی حکومت میں خود مختار ہونیکا ارادہ کیا اور جنہوں نے اپنی حکومت کرنیکا قصد کیا اسکے مقابلہ میں جنگ قایم کی۔ چنانچہ جو تکلیفیں اور مصیبتیں سکندر کی لڑائیوں کے سبب سے ہوئیں

وہ صرف الیگی جیات ہی تک نہیں بلکہ اصلی حیثیت سے بھی ساہا سال تک رہیں۔ جب تک کہ وہ قوم نئی کی حالت پر بحال نہیں ہوئیں۔ لیکن جتنے سردار سکندر کی موت کے وقت بابل میں حاضر تھے وہ سب دربار میں جمع ہوئے تاکہ صلاح کریں کہ حکومت کسکے ہاتھ میں دیجائے۔ مگر انمیں بڑا اختلاف ہوا اور وہ اس بات میں ایک ہفتہ تک بحث کرتے رہے۔ چنانچہ کوئی کچھ اور کوئی کچھ کہتا تھا۔ (باقی آیندہ)

مراسلات

خط

ائی ڈیر اڈیٹر تسلیم۔ التماس مندرجہ ذیل اپنے اخبار کو مہربانی کر کے کسی گوشے میں درج فرما کر ممنون فرمائیگا +

التماس

یہہ بات ظاہر من الشمس ہے کہ اہل ہنود جیو ہتیا کو نہایت ہی برا سمجھتے ہیں یہانتک کہ نقصان دہ جانوروں کو بھی نہیں مارتے اپنا نقصان گوارا کر لیتے ہیں لیکن کسی جانور کی جان کا نقصان نہیں کرتے ہیں اہل ہنود میں سے ایک صاحب جو میرے جان پہچان تھے شہر میں اپنا اسباب اُٹھوائے چلے جاتے تھے میں نے پوچھا کیوں صاحب آپ نے اپنا مکان چھوڑ دیا کہنے لگے ہاں چھوڑ دیا پھر میں نے کہا صاحب وہ مکان تو بہت عمدہ تھا بولے کہ عمدہ تو تھا لیکن اُس میں ایک سانپ رہتا ہے میں نے کہا مار ڈالو کہنے لگے ہم ہنود میں کسی جانور کو مارنا مناسب نہیں سمجھتے میں نے یہی واجب سمجھا کہ اس مکان کو چھوڑ دوں +

ہمارے ہندو بھائی ہر سال گنگا کے اشنان کو جاتے ہیں ادھر سے تندرست اور مُردے تانتے جاتے ہیں اُدھر سے گرتے آتے ہیں آپ بھی بیٹھے ہیں مرتے ہیں اور دوں کو بھی بے قصور اس بیماری میں مبتلا کرتے ہیں۔ اے میرے ہندو برادرو تم بڑے رحم دل ہو جانوروں کی جانوں کو اپنی جانوں سے بہتر سمجھتے ہو کیا اشرف المخلوقات کی جانوں کو تلف کرنا مناسب ہے بچوں کو یتیم بہنوں کو بیوہ بناتے ہو کچھ تو رحم کو اپنے دل میں جگہ دیجئے۔ شاید بعض کہیں کہ ہیضہ تو ہر جگہ ہم کیا کریں۔ ہاں گیسیتج ہے لیکن اخباروں کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاں جہاں گنگا یاتری جاتے ہیں ہیضہ اُن کے ہمراہ جاتا ہے۔ ہندو صاحبو ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ضرور ہے آزما کے تو دیکھو آئندہ سال گنگا پر بلا ضرورت جاؤ پھر دیکھئیے کہ ہیضہ آتا ہے کہ نہیں کیوں مفت کا دھبہ اپنی رحم دلی کے دامن پر لگاتے ہو +

ایک مسلمان

اخبارات تار برقی

لنڈن ۲۰ اپریل۔ جو خبریں کیپ ٹون سے ۱۸ اپریل کی لکھی ہوئی آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ لارڈ چیلمسفورڈ نے یکم اپریل کو گنگلو کی جانب کوچ کیا۔ بارہ سو زولو ایک لڑائی میں جو دوسری اپریل کو واقع ہوئی مارے گئے +

لنڈن ۲۲ اپریل۔ وقت شب۔ جو خبریں کیپ ٹون سے ۱۸ اپریل کی لکھی ہوئی آئی ہیں اُن میں بیان کیا گیا ہے کہ ۲ اپریل کو علی الصباح گیارہ ہزار زولو کی ایک فوج نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ لارڈ چیلمسفورڈ کے لشکر پر بمقام گنگلو دا حملہ کیا لیکن زولو بارہ سو آدمی مارے جانے کے بعد پسپا کر دئے گئے اور انگریزی نقصان خفیف ہوا۔ ۳ اپریل کی رات کو لارڈ چیلمسفورڈ نے رجمنٹ نمبر ۹۱ و نمبر ۶۰ کے علاوہ ایک گروہ بحری فوج کے مقام ایکوئی پر جاکر کرنل پیرسن کو مدد دی اسکے بعد ہماری فوج نے ایکوئی کو خالی کر دیا اور فوج دریا سے ٹُگیلا کو واپس چلی گئی۔ جو لڑائی ۲۹ ماہ مارچ کو کرنل وڈ کے لشکر میں ہوئی تھی اُس میں کل ۲۳ آدمی انگریزی فوج کے مارے گئے تھے جنمیں لفٹنٹ نکلسن متعلقہ رایل [illegible] اور لفٹنٹ بوایٹ متعلقہ رجمنٹ پیادگان نمبر ۸۰ اور لفٹنٹ جانسن متعلقہ رجمنٹ پیادگان نمبر ۹۹ اور کپتان بلٹن اور کرنل [illegible] شامل تھے۔ اُس ہی لڑائی میں زولوؤں کا نقصان [illegible] آدمیوں کا ہوا +

یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ فرقہ بوئر کے لوگ یہہ دھمکی دیتے ہیں کہ اگر انکی خواہشیں پوری نہ کیجاویگی تو وہ مقام پریٹوریا کا محاصرہ کرینگے اور سر [illegible] فریر گورنر [illegible] کو گرفتار کرینگے +

جو سرکاری مراسلہ اُس لڑائی کی نسبت چھپا ہے جو دوسری اپریل کو گنگلو میں ہوئی تھی اُس میں خبر کی تصدیق کی گئی ہے جو پہلے [illegible] لڑائی کے بعد دشمن افتان و خیزان [illegible] اور ہماری فوج نے کئی میل تک اُن کا تعاقب کیا۔ زولوؤں کے نقصان کا تخمینہ ایک ہزار آدمی کیا جاتا ہے کرنل پیرسن کو مقام ایکوئی میں مدد دینے کے بعد لارڈ چیلمسفورڈ مقام گنگلو کو واپس چلے گئے۔ سرکاری فوج ایکوئی کے لشکر سے چلے آئی [illegible] کے باوجود [illegible] کیا جاتا ہے +

لنڈن ۱۷ اپریل۔ ہوس آف کامنس میں مسٹر سٹینہوپ نے بجواب ایک سوال کے یہ بیان کیا کہ جب ویسرائے بہادر ہندوستان نے ۱۷ فروری کے ... اپریل کو یہ خبر بھیجی تھی کہ لارڈ ... کے ... جب ... پر کوئی پوری ... جب ہوم گورنمنٹ کے ... بھیجا جاویگی۔ علاوہ اسکے انہوں نے یہ بھی کہا کہ گورنمنٹ کو ... غالباً اس غرض سے ضرور ہوگا کہ ہم ... بات کیواسطے تیار ہیں اور جو نامہ و پیام یعقوب خان کے ... ہے یہ ... تائید کیجاوے۔ اور گذشتہ ... کے جانب ... ہوگا کہ جلال آباد کے متعلق ... کی آب و ہوا نہایت عمدہ ... گرمی اور یعقوب خان کے درمیان ... نامہ و پیام ہو رہے ہیں لیکن بالفعل اسکی کوئی تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں ✤

پشاور ۲۰ اپریل۔ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و مسٹر ... اور کرنل ... اور کپتان ... کے ... کو یہاں رونق افروز ہوئے۔ اور صاحب کمشنر کے یہاں ... ہیں۔ صاحب ممدوح ... کے ... کے روز لاہور کو واپس تشریف لیجاینگے ✤

۲۰۔ ماہ حال چند اوباش شریر ... جو ... خبر ... مسجد کے ... چوری گئے کہتے ہیں کہ یہ ... بازار کی طرف سے آئے تھے ... فرار ہوگئے ہیں ✤

ڈیرہ غازیخان ۲۰ اپریل۔ کل چوروں نے اس سروے پارٹی کے اسباب ... جو کپتان ... اور لفٹنٹ ... کے زیر حکم ... ایک گارد کی حفاظت میں کام کر رہے تھے جسمیں مزاری ... دونوں شامل تھے حملہ کیا اور ... لوٹ کر لیگئے۔ چار سپاہی محافظوں میں سے مارے گئے۔ اور دو زخمی ہوئے۔ لیکن ہر کی جانب سرکار کی حفاظت سے مال سروقہ مل گیا ✤

مدراس ۲۲ اپریل۔ آج عدالت ہائی کورٹ میں جو ایک اپیل دایر کیا گیا اُسمیں ایک ایسے سوال کی بحث تھی جو برٹش انڈیا میں افغانوں کے حقوق سے متعلق تھا۔ یہ اپیل از اپیل جسٹس کرنن اور جسٹس ... کے روبرو پیش کیا گیا ایک شخص مسمی عبدالرحمان ... قوم کا افغان ... عرصہ تیس برس سے ہندوستان کے ساتھ ... کی تجارت کرتا ہے گیا ہائی عدالت میں ایک نالش دلاپانے مبلغ ... روپیہ کی دایر کی تھی لیکن صاحب جج ضلع نے اس نالش کو اس بنا پر خارج کر دیا کہ مدعی شیر علی کا دشمن ... اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن تھا۔ مسٹر ... نے یہ اعتراض کیا کہ حضور ... نے اپنے اشتہار میں ... کا اعلان فرمایا تھا کہ ان کی لڑائی صرف شیر علی کے ساتھ تھی نہ کہ افغانوں کے ساتھ اور اسوجہ سے مدعی کو کامل حق ہندوستان کی عدالتوں میں چارہ جوئی کرنیکا ہے۔ چنانچہ حکام ہائی کورٹ کی بھی یہی رائے ہوئی اور انہوں نے یہ حکم دیا کہ نالش پھر شامل کیجاوے ✤

شملہ ۲۴ اپریل۔ قندھار سے اس مضمون کی اطلاع آئی ہے کہ ... فوج کی ... مشہد سے افغانستان کی طرف حرکت کر رہی ہیں ... کا مقام ... کا ... میں ... ٹوٹ گیا اور سیستان ... فصل خراب ہو جانیکا احتمال ہے ✤

ہرات میں کابل و قندھار کی جنبش ... خیال کیجاتی ہیں تین سردار قید کر لئے گئے ہیں اور ... خان گورنر ... کر لیگیا ہے ✤

ڈیرہ غازیخان سے کپتان ... متعلقہ پنجاب ... مع مزاری اور لفٹنٹ ... کی ... سرداران قوم مری اور بحفاظت چند اشخاص قوم مری و مزاری ... کے مقام ... کو ... راستہ کے درمیان جو کوہ مری میں ہو کر گذرتا ہے ایک سید ... تلاش کرنیکے واسطے گئے۔ چوروں نے اُس کے اسباب کے محافظوں پر حملہ کیا اور دو سائیس اور ایک ساربان قتل ہوا اور باقی زخمی ہوئے ✤

سرداران قوم مری نے مال مسروقہ کو برآمد کیا اور قاتل گرفتار کئے گئے۔ باقی قاتلوں کی گرفتاری کیواسطے بندوبست کیا جاتا ہے اور اگر وہ گرفتار ہوجاینگے تو اُن کی نسبت ایک جرگہ کمیشن کی معرفت تجویز کیجاویگی ✤

پشاور سے ... کا ایک گروہ جو بازار سے آیا تھا ۱۷ اپریل کو علی مسجد سے ... بجے شرک پر سے چند اشخاص کو چرالیگیا۔ اگرچہ انکا تعاقب کیا گیا لیکن کچھ نتیجہ حاصل نہ ہوا ✤

لنڈی کوتل ۲۴ اپریل۔ ڈھاکہ سے موضع کام ڈھاکہ کو جو یہاں سے ... میل کے فاصلہ پر واقع ہے دو کمپنی لگے دن اس غرض سے روانہ کی گئیں کہ گاؤں والوں کو ... مخالف ہیں ... کی تعداد ... دو ... لیکن ... سے معلوم ہوا کہ ہندوؤں کی تعداد نہایت کثرت سے تھی اور لنڈی کوتل سے مدد بھی جاتی تھی اگر بشرط ضرورت کام دے ✤

شملہ ۲۴ حضور ویسرائے صاحب بہادر ... کے ... کو قریب ... بجے شام کے ... رونق افروز ہوئے ... معمولی تعظیم و تکریم کے ساتھ حضور ممدوح کا استقبال کیا گیا ✤

پشاور ۲۵ اپریل۔ ... کی خبروں کی بابت ... جنگ تک ... میں تمام ... آگ ...

پھر قائم ہو گئی۔ لیکن آج پھر تار کے ٹوٹ جانیکی وجہ سے بند ہو گئی۔ علی مسجد اور جمرود کے درمیان لوگوں نے درہ کے بند کرنے کے واسطے کوشش کی تھی لیکن بلا سود ہوئی۔ اور وہ منتشر کر دئے گئے +

شملہ ۲۵ اپریل۔ حال کپتان گرنگ سائیک گروہ مرواڑہ کی پلٹن کے موضع کام ڈھاکہ کو جو ڈھاکہ سے ۵ میل کے فاصلہ پر واقع تھا اُنکی مدد کیواسطے بھیجے گئے کیونکہ اُسپر حملہ کا اندیشہ تھا۔ ۲۲ اپریل کو ۲۰۰۰ مہمندوں نے دریا کو عبور کر کے کپتان گرنگ کی فوج کو گھیر لیا۔ لنڈی کوتل سے کپتان گرنگ کی مدد کیواسطے فوج روانہ کی گئی اور تمام فوج اُس موضع کو ۲۰ دیگر شخص سمیت سوائے ڈھاکہ کو واپس چلی گئی۔ دشمنوں کے ۲۰ آدمی مارے گئے اور ۳۰ زخمی ہوئے اور ہماری طرف سے ۵ مارے گئے اور زخمی ہوئے۔ کرنل نارمن کے تحت میں ایک فوج لنڈی کوتل سے موضع کام ڈھاکہ کو روانہ ہوئی اور وہاں خیمہ زن ہوئی۔ کرنل نارمن کا ارادہ دریا سے دور آگے ملک کے دیکھنے بھالنے کا تھا +

بمبئی ۲۶ اپریل۔ ٹائمس آف انڈیا میں سندھ جنرل خاص پیام تار برقی چھپا ہے۔ سپاہ انگریزی کا نقصان زیادہ ہے۔ مگر سپاہ زولو کا بہت ہی زیادہ ہوا ہے۔ کرنل موبرلی صاحب و کپتان کیمبل صاحب و کپتان بیرن صاحب و کپتان بارنیس صاحب و کپتان نیول صاحب و لفٹنٹ ہوبرلی صاحب و لفٹنٹ جانسن صاحب و لفٹنٹ گرانٹ صاحب و لفٹنٹ ولیمسن صاحب قتل ہوئے +

شملہ ۲۹ اپریل۔ یعقوب خان کی انگریزوں کے ساتھ سمجھوتی کی خبروں پر اعتبار ہونے لگا ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ عنقریب دونوں فوجیں بیچ میں جگہ خالی کر کے کابل پر چڑھینگی ہو گورنمنٹ کو امید ہے کہ اُنکا

مقابلہ نہیں کیا جائیگا۔ اسبارہ سے میں بہت شبہات ہو رہے ہیں کہ یعقوب خان کو رسالت کا کفیل شیخ کی طاقت حاصل ہو یا نہیں کہ ہماری فوج سے کچھ معارض نہ کیا جائیگا۔ کرنل میکگریگر صاحب بطور اول عہدہ دار دستان جنرل سر ایل براون صاحب کے ساتھ جائینگے +

جگدلک میں ہیضیکی وارداتیں وقوع میں آئی ہیں۔ ایک شخص ہر دو وار کے آئے ہوئے کو جہاں کے بازار میں ہیضہ ہوا ہے +

شملہ ۲۹ اپریل۔ گورنمنٹ کو امید ہے کہ یعقوب خان کے ساتھ معاملہ کا طے ہونا بہ سطر خیر ممکن ہے کہ جہاں گنپ اور کابل کے درمیان جیسے کو گوگری صاحب اور یعقوب خان کی ایک ملاقات ہوگی اور اُسمیں ایک ڈویژن فوج معہ ایک وکیل سرکار کابل میں بلانے کی نسبت اور انتظامات کو مکمل کیا جائیگا +

اسباب میں سوال کیا جاتا ہے کہ آیا یعقوب خان اسکا کفیل ہو سکتا ہے یا نہیں۔ خصوصاً جبکہ حال میں یہ بات نقل ہوگئی کہ ایک ڈویژن کابل میں موجود ہو +

شاہس کا رسالہ نشان خدمات کو سفارت کے ساتھ جانیکی ملاقات ہے۔ ویسرائے صاحب کل رونق افروز شملہ ہو گئے +

لنڈن ۲۵ اپریل۔ ہوس آف کامنس میں سٹیٹ سکرٹری آف سٹیٹ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ یہ سچ ہے کہ اگرچہ گورنر جنرل ہند نے روئی کا محصول اپنی کونسل کے برخلاف کر دیا تھا مگر وہ بھی قوانین مجریہ کے برخلاف نہیں کیا ہے۔ پھر سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے گفتگو میں اس معاملہ پر غور کرنے کے بعد بیان کیا کہ محصول نہ کورہ موقوف کیا جائیگا۔ سر جارج کیمبل نے اطلاع دی کہ کچھ عرصہ بعد میں ایک رزولیشن پیش کرونگا جسکا مطلب یہ ہوگا کہ جو کچھ اس معاملہ میں گورنر جنرل نے کیا وہ درست نہیں ہے +

مز ور تھ کورٹ نے بیان کیا کہ جس حال میں جو وصیت نامہ مسٹر زیو نوکنس کو مرقوم کیا ہے تو پھر سے اپنے اصلی عہدہ پر آجائینگے +

شملہ ۲۹ اپریل۔ گورنمنٹ ہند نے سکرٹری آف سٹیٹ کو لکھا ہے کہ ۲۰۰۰۰ روپیہ گنڈہ ریلوے کو صاحب ہرکہ نیل پیش کے پاس دریائے گنگ پر ایک پل بنانے کو کہ وہ ایسٹ انڈیا ریلوے سے نزدیک ہی کر جاوے +

لنڈن ۲۵ اپریل۔ اسسٹنٹ فارن سکرٹری نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ اُس خبر سے جو گورنمنٹ کے پاس آئی خیال پیدا ہوتا کہ شاہ فارس کا ارادہ نہیں ہے کہ وہ ہرات پر چڑہ دوڑے +

چیف جسٹس ہائیکورٹ وائس کونسل کا خطاب دیا گیا +

بمبئی ۲۶ اپریل۔ بمبئی گزٹ کے پاس رنگون سے ایک خاص تار برقی آئی جس سے معلوم ہوا کہ منڈلا میں ایک اور شہزادہ قتل کیا گیا ہے۔ اُس سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شاہ برہما نے ایک حکم جاری کیا ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ کشتیوں کو تیار کیا جاوے اور اُن میں پتھر بھر کر دریائے عمیق راستہ پر ڈالی جاویں تاکہ انگریزی جہاز رانی بند ہے۔ تار برقی کے بنانے والوں نے اقرار کیا ہے کہ ہم شاہ برہما کے واسطے جون تک بہت تار پیڈو کو تیار کر لینگے +

بدھ کے پیشواؤں نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ انگریز رنگون و بیٹ سید ڈگون کے مہینے میں ملک سے چلے جائینگے۔

تجارتی چیزوں کا جانا واپس بالکل بند ہو گیا ہے +

کمانڈر انچیف صاحب بہادر کئی صاحبان ملازمین کو واسطے حاضر جلیل جانوران موجودہ برٹش اعظم بیان راولپنڈی و جمرود کے کہ جہاں پر حاضر شکار عالمگیر جاری ہو رہا ہے۔ گورنمنٹ پنجاب سے واسطے بھیجنے منتخب

افسران پولیس ہمراہ تھیں صاحبان سلوتری کی اتنہ حاکی گئی ہے کہ یہہ کام جہاں تک ممکن ہو بغیر دقت پہونچنے رعایا کے انجام پاوے۔ یہہ بھی بتایا گیا ہے کہ حسب تجویز کے حکام ضلع فوجداری و تعزیرات ہند کے صاحبان مجسٹریٹ کو اختیار ہو کہ جس گھوڑے کی نسبت صاحبان سلوتری صاحبان علیل قرار دیں ہلاک کر دیئے جاویں۔ بشرطیکہ ہلاکت کے باب میں صاحبان سلوتری کی رائے ہو۔ قانون انگلستان مالکان کو مجبور کرتا ہے کہ گھوڑے گرفتار عارضہ کو ہلاک کر دیویں اس لحاظ سے کہ اس عارضہ کی موجودگی سے انسان اور جانوروں کو خطرہ رہتا ہے۔ اگر یہہ عارضہ سپاہیان و دیہاتیان ہمراہ بیرون از سرحد سرکاری تک پھیل جاوے تو تکلیف عظیم لاحق حال ہوگی ✦

شملہ ۲۰ اپریل۔ گورنمنٹ گزٹ میں ایک حکم چھپا ہے جس کا مطلب یہہ ہے کہ ایکٹ [illegible] یکم مئی سے نافذ ہوگا ✦

اور یہہ بھی مشتہر ہوا ہے کہ کرنل ہگ گوگ صاحب جنرل بروس کے ڈویزن میں مقرر ہوئے۔ اور سر جیمس ہلز صاحب ڈپٹی سرجن جنرل مقرر ہوئے ✦

اگر یعقوب خان اور سردار جان منظور کریگا تو گورنمنٹ اس امر کی طالب نہ ہوگی کہ فوج انگریزی کا ایک ڈویزن کابل میں جاوے ✦

معاملات افغانستان پیچیدہ اور مشکل ہو گئے ہیں۔ یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ قوم ہنود کے ساتھ جنگ ہوگا ✦

لندن ۲۰ اپریل۔ انگلینڈ اور فرانس نے تکرار خدیو مصر کے باب ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ انگلینڈ اور فرانس گورنمنٹ کی طرف سے ایک ایک ممبر ختیاری کونسل میں مقرر ہونا چاہیئے۔ ورنہ تمہارے پر زور ڈالا جائیگا ✦

حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند اٹلی سے ونسر میں پھر واپس تشریف لے آئیں ✦

الہ آباد ۲۰ اپریل۔ ایک کمیٹی مقرر ہوئی تاکہ [illegible] کے مقدمہ پر غور کرے اور اس کمیٹی کے صدر مجلس مسٹر براڈہرسٹ بنارس کے جج مقرر ہوئے ہیں۔ اور زین العابدین اسسٹنٹ جج شاہجہانپور اور مادھو لال منصف مرزاپور اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اور یہہ کمیٹی بمقام فرخ آباد ۵ مئی کو اجلاس کرے گی ✦

لندن ۲۰ اپریل۔ وہ تار برقی جو ۱۴ اپریل کو سینٹ پیٹرزبرگ کی طرف سے آئی تھی اور جس میں لکھا تھا کہ گورنمنٹ روس پھر گورنمنٹ چین کے حوالہ صوبہ کلجا کرنے اور صلح عہد قایم کرنے کو تیار ہے سو غلط ہے ✦ روس اور چین کے درمیان خط و کتابت بالکل بند ہے کیونکہ روس نے کلجا حوالہ کرنے سے انکار کیا ✦

لندن ۲۰ اپریل۔ سلطان روم نے جو پہلے خدیو مصر کے موقوف کرنے کی بابت انگلینڈ اور فرانس کے سامنے اپنا منشا ظاہر کیا تھا سو وہ اب صداقت کو پہونچا ہے۔ مگر انگلینڈ اور فرانس نے امر مذکور کی بابت اپنا ارادہ ظاہر نہیں کیا ✦

لندن ۲۰ اپریل۔ وہ رائے جو مسٹر ریلینڈز کی طرف سے ہوس آف کامنس میں پیش ہوئی تھی اور جس کا یہہ مطلب تھا کہ اب گورنمنٹ کی تجویز آمدنی و صرف اخراجات کی بابت جو عمل میں آئی وہ عمدہ نہیں ہے۔ یہہ رائے پیش ہو کر نامنظور ہوئی کیونکہ مسٹر موصوف کے ساتھ ۲۲۳ ممبروں نے اتفاق کیا اور ۳۰۳ مخالف ہیں ✦

لودیانہ

ہفتہ حال میں بیماری بخار کا زیادہ زور رہا اور کچھ کچھ ہیضہ کی بھی خبر سنی جاتی رہی مگر ہیضہ سے زیادہ اموات وقوع میں نہیں آئیں صرف چند شخص ہیضہ سے اور اکثر [illegible] فوت ہوئے ✦

سننے میں آیا ہے کہ ایک پوج جی کے پیروؤں نے یہہ مشہور کر دیا تھا کہ یہہ پوج جی منگل کے روز فوت ہو جائینگے چنانچہ اس خبر کے اڑتے ہی بہت سے بھائی امرتسر و جالندھر وغیرہ مقامات سے یہاں آئے اور بہت روپیہ پوج جی کے پاس بطور چڑھاوے کے جمع ہو گیا۔ پوج جی تا حال زندہ ہیں۔ شاید یہہ سب بنیاد اور حیلہ روپیہ کے لالچ سے اٹھایا گیا ہوگا ورنہ کسکو خبر ہے کہ میں کب مرونگا ✦

نیا غلہ بازار میں آنے لگا ہے اور [illegible] ✦

مقدمات عدم صفائی کی وجہ سے کثرت ہوتی جاتی ہے جس کا نتیجہ شہر کے حق میں اچھا نہیں ہے ✦

[illegible]

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا